سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	الف۔لام۔را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ	تمہاری طرف تاکہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ڏ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	روشنی کی طرف ۔اُن کے رب کی توفیق سے،
اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ۱	اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے ۱
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	(یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اُس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	اور جو زمین میں ہے۔
وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ۲	اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب (کی وجہ) سے ۲
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وہ (کافر) جو ترجیح دیتے ہیں دُنیا کی زندگی کو
عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۳	اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں دُور نکل گئے ہیں ۳
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر بولتا تھا وہ زبان
قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ	اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے اُنہیں پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۴	اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ۴

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ	اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر
اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ	(اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف
وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	اور یاد دلاؤ اُنہیں تاریخِ الٰہی کے (سبق آموز) واقعات
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اِس میں بڑی نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵	ہر اُس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ۝۵
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا	اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ	اللہ کے اُس احسان کو جو اُس نے تم پر کیا جبکہ
اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اُس نے نجات دلائی تمہیں آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ	جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶	اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۝۶
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب خبردار کر دیا تھا (تم کو) تمہارے رب نے
لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ	کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ	اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک
عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷	میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ۝۷
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ	اور کہا تھا موسیٰؑ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو
فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ	زمین میں ہیں، سب کے سب
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸	تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ۝۸

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ	کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے
قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ	(یعنی) قومِ نوحؑ اور عاد و ثمود
وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ	اور وہ جو ان کے بعد ہوئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی
إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم	سوائے اللہ کے، آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسُول
بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ	کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ
فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا	اپنے مونہوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اُس کو جو
أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا	تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت
لَفِي شَكٍّ مِّمَّا	ایسے شک میں مبتلا ہیں اُن باتوں کے بارے میں جن کی
تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٩﴾	تم ہمیں دعوت دے رہے ہو جو خلجان پیدا کرنے والا ہے ﴿۹﴾
قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ	کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے؟
فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ	جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟
يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ	وہ تمہیں بلا رہا ہے تاکہ معاف فرما دے تمہارے قصور
وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	اور مہلت دے تم کو ایک مدّتِ مقررہ تک
قَالُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ	انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے
تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا	تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تم ہمیں اُن (معبودوں) سے جن کی
كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا	عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا
فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾	اچھا! تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ﴿۱۰﴾

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ	کہا: اُن سے اُن کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ	مگر آدمی تمہاری طرح کے ، لیکن اللہ نوازتا ہے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ	جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے
لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	اختیار میں ہمارے کہ لادیں تمہیں کوئی سند
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے اِذن سے ۔ اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ١١	چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ١١
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا ہُوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں ہم اللہ پر
وَقَدْ هَدٰىنَا	جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اُس نے ہمیں
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (زندگی کی) راہوں میں ؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	اُن تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا رہے ہو اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ١٢	چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ١٢
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	اور کہا: اُن لوگوں نے جو منکر تھے ، اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	کہ ہم بہر حال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ	یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری ملّت میں تو وحی بھیجی اُن کی طرف
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ١٣	اُن کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ١٣
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ	اور ضرور آباد کریں گے ہم تمہیں اس سرزمین میں اُن کے بعد ،
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ	یہ (انعام) ہے اُس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جوابدہی کا
وَخَافَ وَعِيْدِ ١٤	اور ڈرتا ہے میری وعید سے ١٤

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ	اور اُنہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہوگیا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝۱۵	ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دُشمن ۝۱۵
مِّن وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ	(پھر) اس کے بعد آگے جہنّم ہے
وَيُسْقَىٰ مِن مَّآءٍ صَدِيدٍ ۝۱۶	اور پلایا جائے گا اُسے (وہاں) پانی کچ لہو کا ۝۱۶
يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ	وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا
وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ	اور بڑھے گی اُس کی طرف موت ہر طرف سے
وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَآئِهِ	لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اُس کے آگے
عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝۱۷	ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ۝۱۷
مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ	مثال اُن لوگوں کی جنھوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ یہ ہے کہ
أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ	اُن کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اُڑا دیا ہو
الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ	آندھی نے ایک طوفانی دن میں ۔ نہ پا سکیں گے وہ
مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ	اپنے کمائے ہُوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)
ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝۱۸	یہی ہے گمراہی پرلے درجے کی ۝۱۸
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ	کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِن يَشَأْ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ ؟ اگر چاہے وہ
يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝۱۹	تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ۝۱۹
وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝۲۰	اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ۝۲۰

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا	اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا	اُن سے جو بڑے بنے ہُوئے تھے (دُنیا میں) یقیناً ہم تو تھے
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا	اللہ کے عذاب سے ذرا بھی ؟ وہ جواب دیں گے
لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)
لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ	تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے ۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا	خواہ روئیں پیٹیں ہم یا صبر کریں،
مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝٢١	نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صُورت ۝٢١
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ	اور کہے گا شیطان جب چُکا دیا جائے گا فیصلہ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ	بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ	اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے اُن میں سے کوئی بھی پُورا نہ کیا
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ	لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ
اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ	سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ	اور نہ میں تمہارا فریاد رس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو
اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ	میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ	تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دُنیا میں
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٢	بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ۝٢٢

وَاُدۡخِلَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ	اور کیے اُنھوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہہ رہی ہوں گی
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	اُن کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں
بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ‌ؕ تَحِيَّتُهُمۡ	اپنے رب کے اذن سے۔ اُن کی باہمی دُعا بوقتِ ملاقات
فِيۡهَا سَلٰمٌ ۝٢٣	وہاں "سلام" ہوگی ۝٢٣
اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	کیا نہیں دیکھتے تم کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ	کہ "کلمۂ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے
اَصۡلُهَا ثَابِتٌ	جس کی جڑیں گہری جمی ہُوئی ہیں
وَّفَرۡعُهَا فِى السَّمَآءِ ۝٢٤	اور اُس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہُوئی) ہیں ۝٢٤
تُؤۡتِىۡۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيۡنٍۢ بِاِذۡنِ رَبِّهَا‌ ؕ	جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے
وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ	اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے
لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۝٢٥	تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ۝٢٥
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيۡثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيۡثَةِ	اور مثال کلمۂ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے
اۨجۡتُثَّتۡ مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ	جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی سطح سے،
مَا لَهَا مِنۡ قَرَارٍ ۝٢٦	نہیں ہے اُس کے لیے کوئی استحکام ۝٢٦
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہلِ ایمان کو
بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	قولِ حق (کی برکت) سے دُنیاوی زندگی میں بھی
وَفِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيۡنَ	اور آخرت میں بھی اور گمراہ کردیتا ہے اللہ ظالموں کو

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾	اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿٢٧﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا	کیا نہیں دیکھا تم نے اُن لوگوں کو جنھوں نے بدل ڈالا
نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا	اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اُتارا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾	اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿٢٨﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ	(یعنی) جہنم میں، جُھلسے جائیں گے وہ اس میں
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾	اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿٢٩﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور گھڑ رکھے ہیں اُنھوں نے اللہ کے لیے کچھ ہم سر
لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ	تاکہ بھٹکادیں وہ (اُنھیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے
تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾	کہ عیش کرلو کیونکہ آخر کار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿٣٠﴾
قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہہ دیجیے میرے اُن بندوں سے جو ایمان لائے ہیں
يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا	کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	ہم نے اُنھیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾	کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں ﴿٣١﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ	اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	اس (کے ذریعہ) سے ہر قسم کی پیداوار کو بطورِ رزق تمہارے لیے۔
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ	اور مسخّر کیں تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں
بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾	اللہ کے حکم سے اور مسخّر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ﴿٣٢﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ	اور مسخّر کیا تمہارے لیے سُورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾	اور مسخّر کیا اُس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ﴿٣٣﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ	اور عطا فرما دی اُس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اُس سے مانگی۔
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کر سکتے اُس کا احاطہ۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾	حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے ﴿٣٤﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیم نے،
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا	اے میرے رب! بنا دے تُو اس شہر کو امن کا گہوارہ
وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ	اور بچائے رکھنا تُو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾	ہم پُوجا کریں بتوں کی ﴿٣٥﴾
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ	اے میرے رب واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کر دیا ہے
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ	بہت سے انسانوں کو، سو جو میری پیروی کرے گا
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ	وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہنا نہ مانا تو یقیناً تُو
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾	بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٣٦﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ	اے ہمارے مالک! صورتِ حال یہ ہے کہ میں نے بسایا ہے
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ	اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا	تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ	اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز سو کر دے تُو
اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ	انسانوں کے دلوں کو مائل اُن کی طرف
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	اور رزق دے تو اُنہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝٣٧	شاید کہ وہ شکر گزار بنیں ۝٣٧
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا	اے ہمارے مالک! یقیناً تُو جانتا ہے ہر وہ بات جو
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى	ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہُوا
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ	اللہ سے کچھ بھی زمین میں
وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝٣٨	اور نہ آسمانوں میں ۝٣٨
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ	شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے
عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ	اس بڑھاپے میں اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ (جیسے بیٹے)
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝٣٩	بلاشُبہ میرا رب ضرور سُننے والا ہے دُعا کو ۝٣٩
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے مالک! بنا تُو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا	اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے)، اے ہمارے مالک!
وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ۝٤٠	اور قبول فرمالے تُو میری دُعا کو ۝٤٠

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ	اے ہمارے مالک! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾	اور تمام مومنوں کو اُس دن جب قائم ہوگا حساب ﴿٤١﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ	اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر اُن کاموں سے جو کرتے ہیں
الظّٰلِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ	ظالم۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ اُنہیں اُس دن کے لیے
تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾	کہ پتھرا جائیں گی اُس دن آنکھیں ﴿٤٢﴾
مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ	دوڑے چلے آ رہے ہوں گے (یہ ظالم) اُٹھائے ہوئے اپنے سر،
لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ	نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی اُن کی آنکھیں
وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾	اور اُن کے دل اُڑے جا رہے ہوں گے ﴿٤٣﴾
وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ	اور خبردار کر دو انسانوں کو اُس دن سے جب آئے گا اُن پر
الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا	عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا، اے ہمارے مالک!
أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ	مہلت دے ہمیں تو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کر لیں
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ	تیری دعوت اور پیروی کریں ہم تیرے پیغمبروں کی۔
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ	(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم
مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾	اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال؟ ﴿٤٤﴾
وَسَكَنْتُمْ فِي مَسٰكِنِ الَّذِينَ	حالانکہ تم آباد تھے گھروں میں اُن لوگوں کے جنہوں نے
ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ	ظلم کیا تھا اپنے اُوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر کہ کیا
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا	سلوک کیا تھا ہم نے اُن کے ساتھ؟ اور بیان کر دی ہیں ہم نے
لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾	تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿٤٥﴾

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ	اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا
مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	اُن کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تھیں اُن کی چالیں
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝٤٦	ایسی کارگر کہ ٹل جائیں اُن سے پہاڑ بھی ۝٤٦
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	سو ہرگز خیال نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اپنے وعدوں کے جو اُس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ ہے
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤٧	زبردست اور انتقام لینے پر قادر ۝٤٧
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ	اُس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝٤٨	جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک ۝٤٨
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ	اور دیکھو گے تم مجرموں کو اُس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝٤٩	کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں ۝٤٩
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى	اُن کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝٥٠	اُن کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ۝٥٠
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ	تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اُس کی کمائی کا،
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٥١	بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ۝٥١
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا	یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ اُنہیں خبردار کیا جائے
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٥٢	اور اس لیے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں ۝٥٢